© rasailojaraid.com

ظہور قدسی صلی اللہ علیہ وسلم

عبرت صدیقی

قمر نے نور پاشی کی گلستان نبوت میں
ستارے مشعلیں لے کر بڑھے شوق زیارت میں
بڑھا کر ہاتھ فطرت نے فلک کی کھولدیں راہیں
چلا خورشید شوق دید میں ملتا ہوا آنکھیں
کیا روشن زمانے کو طلوع صبح فطرت نے
فضا کو کر دیا پر نور خورشید رسالت نے
کتاب حق کے درس اولیں و آخریں آئے
بنائے آفرینش رحمت للعالمین آئے
عجب وقت ظہور جلوہ محبوب داور تھا
ہر اک گوشہ فضائے زندگی کا خلد منظر تھا
فضائیں جگمگا اٹھیں منور ہوگئی دنیا
بہار جلوہ احمد سے خلد نور تھی دنیا
نظر کے سامنے ہر سمت شمع طور روشن تھی
عرب کی سر زمیں گویا تجلی زار ایمن تھی
صدائیں آرہی تھیں نعرۂ تکبیر کی پیہم
فضا میں اڑ رہا تھا ہر طرف توحید کا پرچم
انیس نوع انسانی جہاں کے رہنما آئے
پیام امن و راحت لے کے محبوب خدا آئے
سلام اعزاز انسانی کے با عظمت پیامی پر
سلام اللہ کے محبوب کی ذات گرامی پر
شہنشاہوں میں یکتا ہیں یہی اک تاج والے ہیں
نبوت ختم ہے ان پر یہی معراج والے ہیں

© rasailojaraid.com